بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء + عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۳۶

فون ۴۴۹

جلد ۷۳ | اتوار ۳ صفر المظفر ۱۴۰۵ھ ؛ ۲۵ نبوت ۱۳۶۳ ہش ؛ ۲۵ نومبر ۱۹۸۴ء | نمبر ۲۶۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ نبوت / نومبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت سیدہ صاحبہ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ رحیم و کریم شافی مطلق خدا اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و تندرستی سے رکھے۔ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خصوصی درخواست دعا

حضرت سیدہ مہر آپا مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ "عزیزم سید خالد احمد ابن مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا اپنڈکس کا اپریشن کامیاب ہو گیا ہے لیکن ابھی تک اپریشن کے اثرات چل رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی محبت بندہ میں رچ جاتی ہے تو وہ مدد دیتی ہے

یہی وہ نور ہے جس کے نازل ہونے کے بعد خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے

یہی وہ صراط مستقیم ہے جو سالکوں کے سلوک کی انتہاء اور خدا کے طالبوں کا مقصد ہے

"حقیقت صراط مستقیم جو اس دین قویم میں رکھی گئی ہے یہ ہے کہ بندہ جب اپنے ربّ سے جو نہایت درجہ احسان کرنے والا ہے، محبت کرتا ہے اور اس کی رضا پر راضی ہو جاتا ہے اور اپنی روح اور دل اس کے سپرد کر دیتا ہے اور اپنا چہرہ اس اللہ کے ماتحت کر دیتا ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور نہیں پکارتا مگر اس کو اور اس سے خالص تعلق پیدا کرتا ہے اور اس سے رحمت اور مہربانی مانگتا ہے اور اپنی بے ہوشی سے جاگتا ہے اور اپنی چال میں استقامت پیدا کرتا ہے اور رحمان سے ڈرتا ہے اور اللہ کی محبت اس میں رچ جاتی ہے تو وہ مدد دیتا ہے اور یقین اور ایمان بڑھاتا ہے پس بندہ اپنے ربّ کی طرف اپنے سارے دل اور ساری حاجت اور ساری عقل اور سارے اعضاء اور ساری زبان اور ساری کھیتی کے ساتھ جھکتا ہے اور اس کے غیر سے اعراض کرتا ہے اور اس کی کوئی حاجت باقی نہیں رہتی اور اس کی خواہش کے سوا کسی اور کی خواہش کی پیروی نہیں کرتا اور اس کے پاس ایسے دل کے ساتھ آتا ہے۔ جو اس کے غیر سے خالی ہوتا ہے اور صرف اللہ کا قصد کرتا ہے اپنی سیر میں۔ اور ہر قسم کے مال وغیرہ کے تکبّر سے توبہ کرتا ہے اور ربّ کے حضور مسکینوں کی طرح حاضر ہوتا ہے اور دنیا کو کلّی طور پر چھوڑ دیتا ہے اور آخرت کو پسند کرتا ہے اور اسی کو تلاش کرتا ہے اور اسی پر توکّل کرتا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہو جاتا ہے اور اللہ میں فنا ہو جاتا ہے اور عاشقوں کی طرح اللہ کی طرف دوڑتا ہے پس یہی وہ صراط مستقیم ہے جو کہ سالکوں کے سلوک کی انتہا ہے اور خدا کے طالبوں کا مقصد ہے اور یہی وہ نور ہے جس کے نازل ہونے کے بعد خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور فلاح نہیں ملتی مگر اس کے ملنے کے بعد اور یہی وہ چابی ہے جس کے ذریعے سالک اپنے ربّ سے باتیں کر لیتا ہے اور اس پر فراست کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور غفور کی طرف سے محدّث بنایا جاتا ہے۔"

(ترجمہ از عربی۔ کرامات الصادقین صفحہ ۹۱ تا ۹۴)

● ربوہ ۲۳ نبوت / نومبر آج بیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور خطبہ دیا جس میں انھوں نے خانہ ہائے خدا کے آداب پر روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو تلقین کی کہ ان کے آداب میں کوئی کمی نہیں آنی چاہیئے۔

مولانا موصوف نے اس ضمن میں تین باتوں کی وضاحت کی۔ اوّل یہ کہ انسان کو چاہیئے کہ خدا کے گھر کی عظمت اور بلند شان کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ دوم یہ کہ پوری توجہ اور انابت کے ساتھ ذکر الٰہی میں مصروف رہا جائے۔ اور تیسرے یہ کہ خدا کے گھر میں صف بستہ اور دست بستہ ہو کر وقت صرف کیا جائے۔ اور اسے ایک سیرگاہ یا خوش گپیوں کی جگہ تصور نہ کیا جائے۔

انھوں نے اس ضمن میں نہایت دلنشین مثالوں کے ذریعہ اپنے مضمون کی وضاحت کی اور احباب کو بڑے موثر اور خوبصورت رنگ میں تلقین کی کہ قوموا للہ قانتین کا یہی تقاضا ہے کہ خدا تعالیٰ کے آگے چاکرانہ انداز سے اپنی اطاعت و فرمانبرداری کا نذرانہ پیش کیا جائے۔

● خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کی دائیں آنکھ میں ایک ہفتہ سے شدید تکلیف ہے براہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

تنخواہ ملتے ہی لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیجیے!

پبلشر: مسعود احمد، طابع: سید عبدالحیّ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت روزنامہ الفضل، دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۰۰ یکم ربیع الاول صفحہ ۱۴۰۵ ہجری

۰۰ ۲۵ر نبوت ۱۳۶۳ ہش

حقیقی ایمان اور اس کی ایک بیّن علامت

مامورین الٰہی کی بعثت کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی ہستی پر رسمی ایمان کے چکر سے نکال کر حقیقی ایمان سے بہرہ ور کریں۔ رسمی ایمان اور حقیقی ایمان میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔

رسمی ایمان انسانوں کی زندگیوں میں کوئی تبدیلی پیدا کرنے سے یکسر قاصر ہوتا ہے ایسے لوگ کہنے کو تو خدا تعالےٰ کی ہستی کے قائل ہوتے ہیں اور وہ اس کو واحد و لاشریک بھی مانتے ہیں لیکن اعمال ان کے منکروں والے ہی ہوتے ہیں۔ یعنی خدائی احکام پر عمل پیرا ہونے کی بجائے وہ اپنی من مانی کرنے میں ہی مگن ہوتے ہیں۔ کہتے وہ یہی ہیں کہ وہ ایمان باللہ سے متصف ہیں۔ لیکن فی الاصل خدا تعالےٰ کی نافرمانی ان کی گھٹی میں پڑی ہوتی ہے۔ جن باتوں کے کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کے قریب بھی نہیں جاتے اور جن باتوں کے کرنے سے اس نے منع کیا ہے وہ ان کا اوڑھنا بچھونا ہوتی ہیں۔

برخلاف اس کے حقیقی ایمان باللہ جس کی بنیاد معرفت الٰہی پر ہوتی ہے وہ انسانوں کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے وہ ایسی گناہ سوز فطرت انہیں عطا کرتا ہے کہ ان کے لئے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کے قریب بھی پھٹک سکیں۔ مزید برآں حقیقی ایمان باللہ انہیں اعمال صالحہ کی ایسی زبردست قوت عطا کرتا ہے کہ وہ نیکیوں کی بجا آوری میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں اسی لئے وہ ہر دم شیطان سے دور تر ہٹ رہے اور خدا تعالےٰ سے قریب تر ہو رہے ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ وصال الٰہی کے دارالامان میں داخل ہو کر شیطان کی طرف رخ کرنے کی معصیت سے یکلی محفوظ ہو جاتے ہیں۔

چونکہ بیابانوں میں رہنے والے بدو اللہ تعالےٰ کی ہستی پر محض رسمی ایمان لائے تھے اور اس کے عملی تقاضوں سے یکسر بے بہرہ تھے اس لئے اللہ تعالےٰ نے انہیں خبردار کیا کہ ان کا رسمی ایمان اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا اور نہ یہ انہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے چنانچہ فرمایا:۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(الحجرات آیت ۱۵)

یعنی بدوی کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے۔ اے رسول تو ان سے کہہ دے ابھی تم ایمان نہیں لائے۔ ہاں تم یہ کہہ سکتے ہو کہ ہم نے (رسمی طور پر) اطاعت قبول کر لی۔ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم (حقیقی طور پر ایمان لا کر) اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ یاد رکھو اللہ بہت بخشنے والا۔ بہت رحم کرنے والا ہے۔

بدوی لوگوں کے ایمان لانے کے باوجود اللہ تعالےٰ نے ان کے ایمان لانے کو قبول نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ محض ظاہری اور رسمی طور پر ایمان لائے تھے اسی لئے ایمان لانے کے باوجود اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کو ضروری نہیں سمجھتے تھے حقیقی ایمان محض زبانی اقرار تک محدود نہیں ہوتا بلکہ وہ دل میں داخل ہو کر انسان کی کایا پلٹ دیتا ہے۔ پہلے وہ من مانی کرنے کا عادی ہوتا ہے لیکن ایمان لانے کے بعد اپنی مرضی اور خواہش سے دستبردار ہو جاتا ہے اسکی بجائے وہ اللہ اور رسولؐ کی اطاعت میں منہمک ہو کر ان باتوں سے بچتا ہے جن سے وہ منع کرتے ہیں اور ان تمام باتوں پر عمل کرتا ہے جن کا وہ حکم دیتے ہیں۔ حقیقی ایمان ان کے اندر گناہ سوز فطرت پیدا کر کے اعمال صالحہ بجا لانے کی زبردست قوت سے انہیں مالا مال کر دکھاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ساتھ ہی ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو حقیقی طور پر ایمان لاتے ہیں مزید فرمایا:۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

(الحجرات آیت ۱۶)

یعنی (حقیقی طور پر) ایمان لانے والے تو وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور ایمان لانے کے بعد کسی شک میں مبتلا نہیں ہوتے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ انتہائی کوشش بروئے کار لاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ وہ سچے اور حقیقی طور پر ایمان لائے ہیں۔

جتنے بھی مامور دنیا میں مبعوث ہوئے وہ لوگوں کو حقیقی ایمان کے نور سے منور کرنے آئے تھے وہ انہیں اللہ تعالےٰ کی معرفت سے بہرہ ور کر دکھاتے تھے اسی لئے ان کا ایمان حقیقی ایمان ہونے کے باعث ان کو یکسر بدل کر رکھ دیتا تھا۔ ان کا سوچ کا انداز خوب و ناخوب کا پیمانہ اور عمل و کردار کا سانچہ یکدم بدل جاتا تھا اور وہ اور ہی قسم کے انسان بن جاتے تھے۔ حقیقی ایمان کی برکات ان میں اور ان کے غیر میں یک دم ایک مابہ الامتیاز قائم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

ہر حال میں تسلیم و رضا کرتے رہیں گے

دامان و ردا نذرِ گھٹا کرتے رہیں گے
ہر موجِ حوادث کو صبا کرتے رہیں گے

پلکوں سے درِ جاں پہ صدا کرتے رہیں گے
کوچے میں ترے حشر بپا کرتے رہیں گے

ہر زخم کو پہنائیں گے پوشاک گلوں کی
ہر دردِ فراواں کو دوا کرتے رہیں گے

ہے ضبطِ ادب شیوۂ اربابِ محبت
ہر حال میں تسلیم و رضا کرتے رہیں گے

ہم آلِ براہیم ہیں شبیر کے پیرو
ہم تازگیٔ رسمِ وفا کرتے رہیں گے

کر جائیں گے رنگین یہ تاریخ بھی یارو!
تزئینِ رہِ دار و جفا کرتے رہیں گے

پھر اپنے نشیمن سے شروع کرتے ہیں ساحرؔ
تھوڑی ہی سہی کچھ تو ضیا کرتے رہیں گے

(ایچ۔ آر۔ ساحرؔ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر سلام کے نظریئے کی تصدیق پر نوبل انعام کا عطیہ

روزنامہ ڈان کراچی کے ایک مضمون کا ترجمہ

(ترجمہ و تہذیب: محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب — ربوہ)

قرآن کریم نے جہاں اور بہت سے حقائق پیش کیے ہیں وہاں اس امر کی بھی نشاندہی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے ہر چیز میں جوڑے پیدا کیے ہیں۔ چنانچہ فرمایا

ومن کل شیئ خلقنا زوجین
لعلکم تذکرون۔

(الذاریات آیت نمبر ۵۰)

کہ ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کیے ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اسی طرح فرمایا:۔

والذی خلق الازواج کلھا

(الزخرف: ۱۳)

کہ اسی نے تمہارے لیے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے ہیں۔ حیوانات اور بعض اقسام نباتات میں تو جوڑوں کا تصور ایک جانی پہچانی بات ہے لیکن باقی اشیاء میں جوڑوں کی موجودگی کا تصور سب سے پہلے قرآن کریم نے آج سے ۱۴۰۰ سال قبل پیش کیا۔ آج کی سائنس کی ترقی اس نظریہ کی تصدیق کرتی چلی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر دیکھیے کہ ایٹم کی دنیا کتنی باریک ہے۔ سوئی کی نوک پر ہزارہا ایٹم جمع ہو سکتے ہیں۔ مادہ کی اس چھوٹی سی اکائی میں بھی خدائے تعالیٰ نے ایک شمسی نظام قائم کر رکھا ہے اور اس دور کا ہر بچہ جانتا ہے کہ ایٹم میں ایک مرکزہ ہوتا ہے جس میں مثبت بار والے پروٹان اور بے بار نیوٹران ہوتے ہیں اور اس کے گرد مساوی منفی برقی بار والے الیکٹران گردش کرتے ہیں۔ الیکٹران جسامت میں پروٹان سے قریباً دو ہزار گنا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس منفی بار والے الیکٹران کی طرح ایک مثبت بار والا الیکٹران ہوتا ہے جسے پازیٹران (POSITRON) کہتے ہیں۔ وہ گویا الیکٹران کا جوڑا ہے۔ اسی طرح پروٹان کا بھی ایک جوڑا ہے جسے ضد پروٹان یا انٹی پروٹان (ANTI-PROTON) کہتے ہیں۔ اور مادہ کا جسے انگریزی میں (MATTER) کہتے ہیں ایک جوڑا انٹی میٹر (ANTI MATTER) ہوتا ہے جس کا درج ذیل مضمون میں ذکر آتا ہے پھر اس باریک سے ایٹم میں جسے ہماری آنکھ دیکھنے سے قاصر ہے پہلے ہی پینتیس کے قریب باریک تر اجزاء یا ذرات کا علم ہو چکا ہے اور روز بروز اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ درج ذیل مضمون میں دو نئے ذرات ڈبلیوز (W) اور زیڈز (Z) کے پائے جانے کے امکان کا ڈاکٹر سلام نے اپنے نظریئے کی وضاحت کے سلسلہ میں ذکر کیا تھا اور تجربات نے ظاہر کر دیا کہ واقعی یہ ذرات موجود ہیں۔ ان انکشافات سے خدائے تعالیٰ کی بے انتہا قدرتوں اور حکمتوں کا علم ہوتا ہے اور اس کی ذات پر یقین کامل پیدا ہوتا ہے اور اس بات پر بھی یقین پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کریم نے جو یہ فرمایا ہے کہ

لو کان البحر مداداً لکلمٰت
ربی لنفد البحر قبل ان
تنفد کلمٰت ربی ولو
جئنا بمثلہ مدداً۔

(کہف: ۱۱۰)

یعنی اگر ہر ایک سمندر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لیے روشنائی بن جائے تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے (ہر ایک) سمندر (کا پانی ختم ہو جاتا گو (اسے) زیادہ کرنے کے لیے ہم اتنا ہی) اور (پانی سمندر میں) لا ڈالتے۔ یہ بالکل صحیح ہے۔ ہماری عقل و فہم تو ایٹم جیسے باریک ذرّے کے خواص اور کمالات اور اس کی کنہ کو معلوم کرنے سے قاصر ہے۔ ساری کائنات کے علم کا احاطہ کرنا تو بہت بڑی بات ہے سائنس کے نت نئے انکشافات کو دیکھ کر دل بے اختیار کہہ اٹھتا ہے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

جناب عظیم قدوائی صاحب کا ایک مضمون مندرجہ بالا عنوان پر انگریزی روزنامہ ڈان کے ۲ نومبر ۱۹۸۴ء کے شمارہ (میگزین سیکشن) میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے یہ بتلایا ہے کہ ڈاکٹر سلام نے اپنے نظریئے کے سلسلہ میں جن ذرات سے پیدا ہونے کے امکان کا اظہار کیا تھا۔ اٹلی کے سائنسدان کارلو روبیا (CARLO RUBBIA) اور نیدرلینڈ کے سائمن وان ڈیر میر (SIMON VAN DER MEER) نے اپنے تجربات کے ذریعہ ان کے پیدا ہونے کی تصدیق کر دی ہے اور وہ دونوں اس کارنامے کے باعث نوبل انعام کے مستحق قرار پائے۔ اس مضمون کا ترجمہ بشکریہ ڈان قارئین الفضل کی دلچسپی کے لیے ذیل میں پیش ہے:۔

اگر پروفیسر سلام، وینبرگ (WEINBERG) اور گلیشو (GLASHOW) کو اس دور کے مشہور و معروف متحدہ قوت کے نظریہ کا خالق کہا جائے تو جس ذہین شخص نے طبیعیات کے میدان میں اس عظیم کامیابی کا ثبوت فراہم کیا اس کا نام نامی کارلو روبیا ہے جو اٹلی کا رہنے والا ہے۔

روبیا کو خیال آیا کہ جنیوا کے قریب یورپی تحقیقاتی مرکز سرن (CERN) میں ایٹم کی شکست و ریخت اور ایٹم کے باریک تر ذرات کے مطالعہ کی جو عظیم مشین لگی ہوئی ہے اس کو کیوں نہ ڈبلیوز (W) اور زیڈز (Z) کی پیدائش اور شناخت کے لیے استعمال کیا جائے۔

(W اور Z درحقیقت کمزور نکلیائی قوت کی شناختی دھن یا اس کو منتقل کرنے والے حمال ذرات ہیں) لیکن سرن میں جو سات کلومیٹر محیط پر پھیلا ہوا عظیم سپر پروٹان سنکروٹان (SUPER PROTON SYNCHROTON) لگا ہوا ہے اس کے ذریعہ بھی بنیادی ذرّوں کو اتنی توانائی مہیا نہیں کی جا سکتی کہ W اور Z جیسے پوشیدہ باریک تر اجزاء کو پیدا کیا جا سکے۔ صرف روبیا میں ہی یہ صلاحیت تھی کہ وہ اس عظیم الجثہ مسرّع (ACCELERATOR) سے مطلوبہ کام لے سکتا تھا۔

اتحاد

سلام، وینبرگ اور گلیشو نظریاتی سائنسدان ہیں جنہوں نے متحدہ قوت کا ریاضیاتی ڈھانچہ تیار کیا اور ۱۹۷۹ء میں طبیعیات میں نوبل انعام حاصل کیا۔ روبیا اور میر وہ تجرباتی سائنسدان ہیں جنہوں نے اس یادگاری نظریئے کا قطعی ثبوت فراہم کیا۔

علم طبیعیات کی ترقی کبھی پنگ پانگ کے کھیل کی طرح جست کی شکل میں ہوتی ہے۔ نظریاتی سائنسدان کسی نئی تھیوری کو جنم دیتا ہے اور تجربہ کرنے والے اس کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ پھر نظریاتی سائنسدان ترقی کی طرف ایک اور جست لگاتا ہے یہاں تک کہ اتحادی نظریہ (UNIFICATON) اور اضافی نظریہ (RELATIVITY) کی بلندی تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔

فروری ۱۹۸۳ء کی بات ہے کہ پروفیسر سلام کراچی میں تھے۔ اس وقت حال ہی میں ڈبلیوز (W) کی دریافت ہو چکی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ روبیا نے جو شاندار کام کیا ہے اس کی وجہ سے اس امر کا قوی امکان ہے کہ اسے نوبل انعام مل جائے۔ انہوں نے ہمیں اس تاریخی پیغام کی ایک فوٹو کاپی بھی دی جو روبیا نے W کی دریافت پر ٹیلیکس کے ذریعہ پروفیسر سلام کو ارسال کیا۔ (اس پیغام کی نقل مضمون کے آخر میں درج ہے)

کارلو روبیا اور سائمن میر نے جو کارنامہ سرن میں انجام دیا وہ واقعی ایک بڑی دلچسپ کہانی ہے (CERN) کا لفظ مخفف ہے CONCEIL EUROPEAN POURLA RESEARCHE NUCLEAIRE کا) لیکن قبل اس کے کہ ہم ان کے کام پر اظہار خیال کریں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نظریہ اتحاد کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کر دیا جائے۔

گزشتہ نصف صدی میں طبیعیات کی شاندار عمارت کی تعمیر قدرت میں پائی جانے والی چار بنیادی قوتوں پر ہوئی ہے جو اس کائنات میں ہر چیز کے وجود میں آنے کی ذمہ دار ہیں وہ قوتیں یہ ہیں۔ ۱۔ کشش ثقل (GRAVITY) ۲۔ برقی مقناطیسی قوت (ELECTRO MAGNETIC FORCE) جس کا ظہور روشنی ریڈیائی لہروں اور ایکس ریز وغیرہ کی شکل میں ہوتا ہے۔ ۳۔ طاقتور مرکزائی قوت (STRONG NUCLEAR FORCE) جو کہ ایٹم کے مرکزہ کو ٹکڑے ہونے اور بکھرنے سے بچاتی ہے اور ۴۔ کمزور مرکزائی قوت (WEAK NUCLEAR FORCE) جو کہ اکثر تابکاری (RADIOACTIVITY) کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ پروفیسر سلام کا خیال ہے اور یہی ان کے نظریئے کا بنیادی نقطہ ہے کہ یہ چاروں قوتیں جو بظاہر الگ الگ نظر آتی ہیں انجام کار ایک ہی ثابت ہوں گی۔

اس سلسلہ میں پہلی کامیابی یہ ہوئی کہ برقی مقناطیسی قوت اور کمزور مرکزائی قوت میں اتحاد ثابت کیا گیا اور نہایت عمدگی سے۔ دونوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو ایک مضبوط ریاضیاتی ڈھانچہ میں سمو دیا گیا۔ اس متحدہ قوت کو برقی کمزور قوت (ELECTRO WEAK FORCE) کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا تسلی بخش ثبوت تجربات کے ذریعہ ۱۹۷۹ء سے قبل ہی حاصل ہو گیا تھا۔ اس کامیابی کے بعد اب قدرت میں چار کی بجائے صرف تین قوتیں رہ گئی ہیں۔

متحدہ قوت کے نظریہ کا ایک منطقی نتیجہ بھی ہے جو اس کے درست ہونے پر ایک محکم دلیل بن سکتا ہے اور یہ واضح کر سکتا ہے کہ آیا سائنسدان ٹھیک راستہ پر گامزن ہیں یا نہیں اس نظریہ میں یہ پیش گوئی کی گئی تھی کہ کمزور مرکزائی قوت کے حمال (CARRIER) دو قسم کے بنیادی ذرات ہیں جن کو ڈبلیو زیڈ (W Z) کا نام دیا گیا تھا۔ (صحیح طور پر ان ذرات کو مثبت ڈبلیو (W+) منفی ڈبلیو (W-) اور زیڈ زیرو (Z-O) کے ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ اگر یہ ذرات معرض وجود میں آجائیں تو اس امر میں شبہ نہیں رہے گا۔ کہ قوتوں کے اتحاد کا نظریہ درست ہے۔

جب نظریہ اتحاد کو تسلیم کر لیا گیا اور یہ مان لیا گیا کہ وہ بنیادی قوتوں اور بنیادی ذرات کا معیاری ماڈل ہے تو اس کے جلد بعد ڈبلیوز اور زیڈز کی تلاش شروع ہو گئی لیکن اس میں سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ ایکسلیریٹر (یعنی ایٹم توڑ مشین) باوجود اپنے عظیم حجم کے جیسا کہ سرن کی مشین کے سات کلومیٹر محیط سے واضح ہوتا ہے اس کام کے لیے ناکافی معلوم ہوتی تھیں۔

عظیم

سرن کے ایکسلیریٹر کے ذریعہ پروٹانوں میں روشنی کی رفتار کے برابر اسراع پیدا کیا جا رہا تھا جو کسی رفتار کی انتہائی صورت ہے اور ان پروٹانوں کو توانائی ۴۵۰ گیگا الیکٹران وولٹ GEGA ELECTRON VOLT (GEV) تک پہنچ چکی تھی تاہم یہ عظیم قوت بھی ضرورت سے کم ثابت ہو رہی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ "گولیاں" (یعنی تیز رفتار پروٹان) صرف ساکن چیزوں (یعنی مرکزوں) سے ٹکراتی تھیں اور اس عمل میں بہت سی توانائی ضائع ہوتی تھی۔ بدیں وجہ یہ نظر آ رہا تھا کہ اگر ڈبلیوز اور زیڈز کی پیدائش مطلوب ہے تو پروٹانوں کی رفتار میں اضافہ کرنا پڑے گا۔ اور اس غرض کے لیے ضروری سامان تیار کرنے میں سینکڑوں ملین ڈالر صرف کرنا ہوں گے۔

جب بات یہاں تک پہنچی تو کارلو روبیا ۱۹۷۸-۷۹ء کے درمیان کسی وقت سرن پہنچا ہارورڈ (HARVORD) یونیورسٹی سے (اس کے استفسار کا) جو جواب اس کو ملا اس سے مایوس ہو کر اس نے سرن کو اپنے کام کا مرکز بنانا چاہا۔ اس نے سوچا کہ عظیم تر قوت کے حصول کے لیے کیوں نہ یکساں توانائی رکھنے والے ذرّوں کو جو مخالف سمت میں رواں دواں ہوں باہم ٹکرا دیا جائے۔ اس کے ذہن میں آیا کہ پروٹانوں میں ایک سمت میں اور ضد پروٹانوں یا انٹی پروٹانوں میں مخالف سمت میں اسراع پیدا کر کے باہم متصادم کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے بورڈ بین کمیونٹی کو جو سرن کی مالک ہے اور سرن میں کام کرنے والے ممتاز زعماء کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ ۷ کلومیٹر محیط والے مسرع (ACCELERATOR) کو پروٹان۔ انٹی پروٹان میں تصادم پیدا کرنے والی مشین میں تبدیل کرنے کے لیے ضروری رقم فراہم کریں

مطلوبہ مشین تیار ہو جانے پر متصادم "گولیوں" سے اس قدر توانائی حاصل ہوئی کہ سب سے پہلے جنوری ۱۹۸۳ء میں ڈبلیوز برآمد ہوئے۔ اس کا ہی ذکر روبیا نے سلام صاحب کے نام ٹیلیکس پیغام میں کیا ہے۔ پھر اس کے بعد بے بار زیڈ زیرو بھی نمودار ہو گئے۔

اگلے روز بی بی سی کی اردو سروس میں نوبل انعام کے بارے میں اعلان سنتے ہوئے ہمیں معلوم ہوا کہ اس وقت تک سرن میں ۱۰۰ ڈبلیوز اور ایک درجن زیڈز پیدا ہو چکے ہیں۔ اس پروگرام کی اہمیت کو بڑھانے کے لیے پروفیسر سلام کی آواز بھی سنائی دے رہی تھی

تاہم یہ کہانی اس قدر سادہ اور آسان نہ تھی جتنا کہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کارلو روبیا اور اس کے ساتھیوں نے جب کام شروع کیا تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک ناممکن کام میں لگ گئے ہیں۔ مسئلہ یہ تھا کہ کس طرح اتنے انٹی پروٹان جمع کیے جائیں کہ ان میں سے کچھ پروٹانوں کا نشانہ بن سکیں۔ اگر صرف چند ہی انٹی پروٹان ہوں تو ان سے تصادم کی توقع کی ایسی ہی مثال ہو گی جیسے دو آدمی اپنے پستولوں کے ذریعہ ایک دوسرے کی گولی کو نشانہ بنانے کی کوشش کریں۔

انٹی پروٹانوں کو تیار کرنا اور اس سے اس طرح کام لینا پڑا ہی مشکل کام تھا۔ دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ تھا کہ ضد مادہ (ANTI MATTER) کو مناسب مقدار میں پیدا اور ذخیرہ کیا جائے۔ جنگ کا یہ محاذ سائمن میر کی ذہانت سے فتح ہوا۔

سگنل

۱۹۷۲ء میں میر نے تجویز پیش کی تھی کہ انٹی پروٹانوں کو اس ٹیکنیک سے جمع کیا جا سکتا ہے جسے (STOCHESTI COOLING) کہتے ہیں۔ اس طریقے میں انٹی پروٹانوں کو سفر کے دوران ان کے صحیح مقام کی تعیین کر کے ان کے راستہ کو ذرا سا تبدیل کر دیا جائے تو وہ جمع کیے جا سکتے ہیں۔ اس غرض کے لیے ایکسلیریٹر میں برقی قوس کے لیے مقام پر جو مطلوبہ جگہ سے ذرا پہلے ہو ایک سگنل دیا جا سکتا ہے جس سے انٹی پروٹانوں کے راستہ میں ذرا سی تبدیلی ہو جائے۔ یہ کام بہت تیزی سے کرنا ضروری ہے کیونکہ انٹی پروٹان روشنی کی رفتار یا ریڈیو کی لہروں کی رفتار سے چل رہے ہوتے ہیں۔ ان کو ضرورت کے مطابق ایک خاص مقام پر پہنچنے سے قبل ہی سگنل کے ذریعہ راستہ تبدیل کرنے پر مجبور کرنا ضروری ہے

اس مقصد کے لیے کس قسم کے الیکٹرانک سرکٹ وضع کیے گئے ہوں گے جو اس قدر سرعت سے سگنل کو قبول کرتے ہوں ان کا تصور بھی ذہن میں لانا مشکل ہے۔ تاہم میر اس مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ساحرانہ چالوں سے تجربہ کو کامیاب کر دکھایا اور نوبل انعام حاصل کر لیا کارلو روبیا اور سائمن میر کی کاوشوں کی بدولت سرن میں ڈبلیو۔ اور زیڈز پیدا کرنے میں جو کامیابی حاصل ہوئی اس کی بدولت بنیادی ذرّوں اور ایکسلیریٹروں کے تجرباتی کام میں سرن کو دنیا بھر میں سب سے بلند مقام حاصل ہو گیا ہے۔

امریکی سائنسدان جو اس میدان میں مصروف عمل ہیں سرن کی کامیابی اور یورپ کی پیش روی پر بہت جز بز ہو رہے ہیں امریکہ کے پاس بھی سرن جیسی بڑی مشینیں موجود تھیں تاہم یورپ نے طاقتور امریکہ کو اس کے وسیع وسائل کے باوجود شکست دے دی ہے۔

پروفیسر سلام کے نام روبیا کا ٹیلیکس پر جو پیغام موصول ہوا اس کا ترجمہ یہ ہے

"میں آپ کو اطلاع دیتے ہوئے مسرت محسوس کرتا ہوں کہ آپ کا نظریہ ثابت ہو گیا ہے۔ ہم نے چھ ایسی واضح صورتیں دیکھی ہیں جن میں الیکٹرون اور نیوٹرینو W کے نظریہ کو ثابت کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ آپ کی پیش کی گئی پیش بندی کے عین مطابق ہے سرن میں اس موضوع پر سیمینار ہو چکا ہے۔ آج اس کامیابی کے بارے میں پریس ریلیز جاری کیا جا رہا ہے .....

مخلص

(کارلو روبیا سرن لیبارٹری)

درخواستہائے دعا

- عزیزم سلمان رشید سولنگی صاحب ابن حضرت ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی پچھلے چند ماہ سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ بیماری پیچیدہ نوعیت کی ہے اور پاکستان میں علاج مشکل ہے احباب کرام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا کریں مولیٰ کریم اپنے فضل سے عزیزم کو معجزانہ طور پر صحت عطا کرے۔ آمین۔
محمد سعید احمد انجینئر راولپنڈی۔

- خاکسار کے دادا جان شیخ محمد عظیم صاحب دارالنصر غربی ایک عرصہ سے رعشہ کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ آج کل رعشہ میں زیادتی اور بخار ہے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (شیخ نصیر احمد دارالعلوم غربی ربوہ)

- برادرم حافظ عبدالسمیع عارف صاحب ابن ماسٹر محمد یوسف صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ کا پہلا بچہ مردہ پیدا ہوا جس کی وجہ سے حافظ صاحب کی اہلیہ محترمہ سخت بیمار ہیں۔ اب کچھ افاقہ ہے جملہ احباب کی خدمت میں حافظ صاحب کی اہلیہ کی صحتیابی اور نعم البدل عطا ہونے کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عمر دراز پانے والی نیک اور خادم دین اولاد سے نوازے آمین۔
(صلاح الدین چونگی کلرک بلدیہ ربوہ)

- برادرم بیٹا عزیزم ذوالقرنین حسن مقیم بہاولنگر بعارضہ شوگر بیمار ہے۔ احباب سے عزیزم کی صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔
(ولی محمد۔ ناصر آباد ربوہ)

- ملک پہلوان خان جوئیہ فالج کی بیماری سے صاحب فراش ہیں۔ نیز ملک کریم بخش جوئیہ بھی سخت بیمار ہیں کمزوری کی وجہ سے اپریشن نہیں ہو سکتا۔ علاج جاری ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔
(ملک امان اللہ مبصر جوئیہ ابن ملک جہانگیر محمد جوئیہ ایڈووکیٹ جوہر آباد امیر جماعت احمدیہ ضلع خوشاب)

- میرے بھائی شاہد تسنیم احمد کراچی میں دوسری دفعہ ایکسیڈنٹ ہوا ہے جس سے بازو اور سر پر چوٹیں آئی ہیں خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے
(امۃ العزیز عذرا بنت بشیر احمد زاہد قلعہ کالروالہ)

- خاکسار کی شادی کو کافی عرصہ ہو چکا ہے لیکن ایک بچی کے سوا جس کی عمر اب دس سال ہے کوئی اور اولاد نہیں ہوئی۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنا رحم کرے اور مجھے نرینہ اولاد کی نعمت سے نوازے جو خادم دین اور اللہ کی رضا کی راہوں پر چلنے والی ہو۔
(صاحبہ خاتون بیگم ملک ظفر عباس جوئیہ ڈیرہ ملک چانہ جوئیہ والا ضلع خوشاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدارا اپنی تاریخ کو مفروضوں سے بچایئے!

آپریشن جبرالٹر ایک شاندار فتح تھی!

احمدی بریگیڈیر نے صرف ایک ٹینک رجمنٹ اور دو انفنٹری پلٹنوں سے بھارتی آرمڈ ڈویژن کا حملہ روک لیا

مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر
وقف جدید ربوہ

روزنامہ نوائے وقت لاہور نے چھ ستمبر ۱۹۸۴ء کی اشاعت میں جناب میاں عبدالرشید صاحب کا ایک مضمون بعنوان "۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگیں" شائع کیا۔ میاں عبدالرشید صاحب نوائے وقت، کے پرانے مضمون نگار ہیں اور اپنے ادارے کی پالیسی کے مطابق مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ تاہم فوجی موضوع پر انہوں نے کم ہی قلم اٹھایا ہے انہوں نے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی جنگوں کے بارے میں لکھا ہے۔

"۱۹۶۵ء کی جنگ ایک گہری سازش کا نتیجہ تھی اور اس کے دو بڑے کردار قادیانی اور امریکہ تھے۔"

پھر لکھا ہے:-

"۱۹۶۵ء کی جنگ کی سازش میں قادیانیوں کے ساتھ مسٹر بھٹو اور ان کی وجہ سے ان کے فارن سیکرٹری عزیز احمد بھی شریک تھے۔"

اس کے علاوہ جنرل اختر ملک مرحوم کے بارے میں لکھا ہے کہ انہوں نے کشمیر میں لڑائی چھیڑنے کا منصوبہ تیار کیا۔

"لیکن کشمیر کے اندر کوئی شورش پیدا نہ ہو سکی جب یہ حیلہ ناکارہ ہو گیا تو جنرل اختر حسین ملک نے کشمیر کے اندر چھمب جوڑیاں سیکٹر میں لڑائی شروع کر دی۔"

اس مضمون میں ایک اور "انکشاف" یہ بھی کیا گیا تھا کہ پانچ اور چھ ستمبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی رات، لاہور کے بارڈر پر پاکستانی فوج کا نام و نشان تک نہ تھا۔

اس وقت لاہور کے محاذ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل سرفراز خاں صاحب تھے۔ ماہنامہ حکایت کے ایڈیٹر جناب عنایت اللہ نے اس سارے مضمون کے بارے میں جنرل سرفراز خاں صاحب سے گفتگو کی جو اکتوبر ۱۹۸۴ء کے حکایت میں شائع کی گئی ہے۔ حکایت کے ایڈیٹر جناب عنایت اللہ پاکستان میں جنگی موضوعات پر لکھنے والے وقیع ترین صحافی ہیں۔ انہوں نے ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بارے میں جنگی ہیروز کے واقعات لکھ کر بڑی شہرت حاصل کی آج بھی جبکہ سارا ملک ۱۹۶۵ء کی جنگ کو بھولتا جا رہا ہے وہ اب بھی شہیدوں کی کہانیوں اور ان کی جرأت و دلیری کے واقعات کو سینے سے لگائے بیٹھے ہیں۔ ان کا قلم شہیدوں اور جنگوں کے بارے میں لکھتے ہوئے نہایت خوبصورت اور جاندار تحریر میں تخلیق کرتا رہتا ہے۔

جناب عنایت اللہ نے نوائے وقت کے اس مضمون کے ضمن میں جنرل سرفراز خاں صاحب سے جو گفتگو کی اس کا ایک حصہ قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے ذیل میں بلاتبصرہ دیا جاتا ہے۔

"میں "نوائے وقت" کے جس مضمون کا حوالہ دے رہا ہوں اس کے مصنف میاں عبدالرشید نے حقائق اور فوجی امور کو سمجھے بغیر ایک اور قصہ چھیڑا ہے یہ ایسا مسئلہ ہے جس پر جنرل سرفراز خاں نے اور میں نے ذرا بے تکلفی سے بات کہدی تو معلوم نہیں ہم پر کیسے کیسے الزام اور کیسے کیسے فتوے عائد کئے جائیں گے لیکن یہ مسئلہ تاریخ کا اور ملک کے دفاع کا ہے۔ اس لئے ہم بات کئے بغیر رہ نہیں سکتے۔ میاں صاحب لکھتے ہیں کہ ستمبر ۶۵ء کی جنگ پاکستان کے خلاف بہت بڑی سازش کا نتیجہ تھی اور یہ سازش قادیانیوں، ذوالفقار علی بھٹو اور اس وقت کے سیکرٹری وزارت خارجہ عزیز احمد نے تیار کی تھی۔ اور اس کی ابتداء اس طرح کی کہ ایوب خاں کو قائل کر لیا گیا کہ کشمیر میں کمانڈو بھیجے جائیں جو کشمیر کو آزاد کرالیں گے اور تاریخ میں آپ کا نام روشن ہو جائے گا۔ میاں صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ کمانڈو اپریشن (اپریشن جبرالٹر) کامیاب نہ ہو سکا۔ تو جنرل اختر حسین ملک نے جنہوں نے مقبوضہ کشمیر میں کمانڈو اپریشن کا پلان تیار کیا تھا۔ چھمب۔ جوڑیاں سیکٹر میں لڑائی شروع کر دی۔ اس کے جواب میں بھارت نے پاکستان پر حملہ کر دیا۔"

میں نے جنرل سرفراز خاں سے پوچھا کہ اس مسئلے کے متعلق ان کی کیا رائے ہے۔

"جنرل اختر حسین ملک کو میں ذاتی طور پر جانتا تھا۔" جنرل صاحب نے کہا

"وہ محب وطن تھے کم از کم ملک کے دفاع کے سلسلے میں مذہبی تعصبات کو نہیں لانا چاہیئے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ کشمیر کی جنگ آزادی ۱۹۴۷ء - ۱۹۴۸ء کی فائر بندی یکم جنوری ۱۹۴۹ء کو ایسے حالات میں کر دی گئی تھی۔ جب حالات ہمارے حق میں تھے فوج کے افسر فائر بندی کو قبول نہیں کر رہے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ کشمیر لڑے بغیر آزاد نہیں کرایا جا سکتا۔ اس وقت کے وزیر اعظم لیاقت علی خان نے ان میں سے چند ایک افسروں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف سازش کیس بنایا جو پنڈی سازش کیس کے نام سے مشہور ہوا اور انہیں مختلف سزائیں دی گئیں۔"

جنرل سرفراز نے کہا:-

"جنرل اختر حسین ملک بھی ان افسروں میں سے تھے جو یقین سے کہتے تھے کہ کشمیر لڑے بغیر نہیں لیا جا سکتا۔ یہ صحیح ہے کہ انہوں نے کمانڈو اپریشن کی سکیم تیار کی تھی۔ لیکن وہ تو جونیئر میجر جنرل تھے۔ انہیں اتنے اختیارات حاصل نہیں تھے کہ وہ خود ہی اپریشن جبرالٹر جیسے دلیرانہ اور خطرناک اپریشن کا پلان تیار کرتے اور کمانڈر انچیف اور صدر مملکت کی منظوری کے بغیر اس پر عمل شروع کر دیتے۔ انہوں نے ایسے اپریشن کا پر زور مشورہ دیا تھا۔ ایوب خاں سویلین نہیں فیلڈ مارشل تھا۔ وہ کم از کم جنگی امور میں کسی کے دھوکے اور جھانسے میں آنے والا نہیں تھا.....

میاں صاحب کا یہ کہنا کہ آپریشن جبرالٹر ناکام ہو گیا تو جنرل اختر حسین ملک نے چھمب جوڑیاں میں لڑائی شروع کر دی، یہاں میں پھر یہی کہوں گا کہ جنرل اختر ملک خاصے جونیئر جرنیل تھے۔ وہ ملک کے صدر یا کمانڈر انچیف نہیں تھے۔ کہ اپنی مرضی سے دشمن کے کسی علاقہ پر حملہ کر کے جنگ شروع کر دیتے اس قسم کی جنگی کارروائی کے پلان ہائی کمانڈ بنایا کرتی ہے۔

جنرل سرفراز خاں نے اس ضمن میں کہا جس ہنرمندی سے جنرل اختر حسین ملک نے چھمب پر حملہ کیا اسے شاندار فتح کے سوا دوسرا کوئی نام نہیں دیا جا سکتا۔ اختر ملک آگے بڑھ کر جوڑیاں پر قبضہ کر سکتے تھے۔ مگر ایسا نہ ہونے دیا گیا۔ پکی پکائی پر یحییٰ خاں کو بٹھانے اور کامیابی کا سہرا ان کے سر باندھنے کا پلان بن چکا تھا۔ ایوب خاں نے ایسے وقت جب بھارت پسپا ہو رہا تھا یحییٰ خاں کو جنرل اختر حسین ملک کی جگہ بھیج دیا۔ ڈویژن کی کمانڈ لینے دینے میں دو دن ضائع ہو گئے جوڑیاں پر ۵ ستمبر کے روز قبضہ ہو سکا جو ۲ ستمبر کو ہو جاتا اگر کمانڈ تبدیل نہ کی جاتی۔ اس عرصے میں بھارت نے اکھنور کا دفاع مضبوط کر لیا..... ان حقائق اور اقتباسات کے بعد شک کی کوئی گنجائش نہیں رہ جاتی خدارا اپنی تاریخ کو مفروضوں سے بچایئے"

(ماہنامہ حکایت اکتوبر ۱۹۸۴ء صفحہ ۳۱ تا ۳۲)

ماہنامہ حکایت نے مذکورہ شمارے سے اگلے شمارے یعنی نومبر ۱۹۸۴ء میں اس مسئلے کو دوبارہ اٹھایا ہے اور میاں عبدالرشید صاحب کے متنازعہ مضمون کا ذکر کرنے کے بعد وہ سارا مضمون شائع بھی کیا ہے اس مضمون کو شائع کرنے سے قبل ماہنامہ حکایت کے ایڈیٹر نے ایک نوٹ لکھا ہے جس میں اپنی سابقہ بات کو دہرایا ہے اور قارئین کو اس پر اظہار رائے کرنے کی دعوت دی ہے۔ ایڈیٹر "حکایت" نے جناب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنرل عبدالعلی ملک کا نہایت شاندار الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ اس نوٹ کا ایک حصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔

"ہم ایک عرض ضرور کریں گے۔ جنگوں کے معاملے میں فرقہ پرستی کو نہیں لانا چاہیئے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے ان کے خلاف سرد جنگ چل رہی ہے۔ اس کے متعلق ہم کوئی رائے نہیں دیں گے ہم یہ گذارش کرتے ہیں کہ کسی پر خواہ وہ اپنا دشمن ہی ہو بے بنیاد الزام تراشی اسلامی روح کے منافی ہے۔ جہاں تک پاک بھارت جنگوں کا تعلق ہے۔ ستمبر ۱۹۶۵ء میں سیالکوٹ چونڈہ سیکٹر پر بھارت نے پورے آرمرڈ ڈویژن سے حملہ کیا تھا۔ اس حملے کو ایک قادیانی بریگیڈیئر نے صرف ایک ٹینک رجمنٹ اور دو انفنٹری پلٹنوں سے روکا تھا۔ اس بریگیڈیئر کو اس کے ڈویژن کمانڈر نے حکم دیا تھا کہ پیچھے آؤ۔ سیالکوٹ خالی کردو ہم بہت پیچھے ہٹ کر (سیالکوٹ دشمن کو دے کر) لڑیں گے۔ اس قادیانی بریگیڈیئر نے اپنے ڈویژن کمانڈر کا یہ حکم ماننے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ اور حملہ روک لیا تھا۔ اس بریگیڈیئر کا نام عبدالعلی ملک ہے جو بعد میں میجر جنرل (اور پھر لیفٹیننٹ جنرل۔ ناقل) ہو گئے تھے۔ وہ جنرل اختر حسین ملک مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ ....

(ماہنامہ حکایت ماہ نومبر ۱۹۸۴ء صفحہ ۱۱۳، ۱۱۴)

عشرہ وصولی وقف جدید ۳۰ نومبر تا ۹ دسمبر ۸۴ء

امراء و صدر صاحبان، سیکرٹریان مال، وقف جدید، ذیلی تنظیموں (لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ) کے عہدیداروں سے ضروری گزارش

وقف جدید کے سالِ رواں کے ختم ہونے میں نہایت قلیل عرصہ باقی ہے اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وقف جدید کے چندوں کی وصولی کے لئے ۳۰ نومبر تا ۹ دسمبر ۱۹۸۴ء عشرہ وصولی وقف جدید منایا جائے۔ اس عشرہ میں درج ذیل امور کو خاص طور پر پیش نظر رکھا جائے۔

(۱) ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے ہیں مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک کی جائے۔

(۲) ایسے احباب جن کی طرف سے نہ تو وعدہ ہے اور نہ کوئی ادائیگی ہی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

(۳) تمام بچے اور بچیاں وقف جدید کے دفتر اطفال میں شامل ہوں جن کے بچوں کو خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ یکصد روپے یا اس سے زائد ادا کر کے "ننھے مجاہدین" اور "ننھی مجاہدات" کی صفوں میں شمولیت فرمائیں۔

(۴) یہ تسلی کر لی جائے کہ ہر جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے۔ مرد اور عورتیں تمام کے تمام خدا تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔

(۵) وقف جدید کا ایک اہم کام نگر پارکر میں تعلیم و تربیت کا ہے اس مد کا نام امداد مراکز (نگر پارکر) ہے احباب اس مد میں بھی حسب توفیق ضرور شمولیت فرمائیں۔

(۶) کوشش فرمائیں کہ آپ کی جماعت وقف جدید کی ہر مد میں گزشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ کے ساتھ قربانی کرے۔

آخری گزارش یہ ہے کہ احباب جماعت کو دعاؤں کی تحریک فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کا مالی سال برکتوں اور رحمتوں سے اختتام پذیر فرمائے۔ اور اس مالی جہاد میں شامل ہونے والوں کی قربانیاں اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ اور اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے آمین۔

(ناظم مال۔ وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

احمدیہ بعثت انبیاء کی اصل غرض واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"انبیاء کی بعثت کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایسا ایمان پیدا کریں جو اعمال صالحہ کی قوت عطا کرتا ہے اور گناہ سوز فطرت پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ اعمال صالحہ کبھی نہیں ہو سکتے جب تک اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان اور معرفت پیدا نہ ہو۔ ہر ایک عمل معرفت صحیح اور عرفان کامل کے بعد اعمال صالحہ کی مد میں آتا ہے۔ لوگ جو کچھ اعمال صالحہ کرتے ہیں یا صدقات و خیرات کرتے ہیں یہ رسم اور عادت کے طور پر کرتے ہیں اس معرفت کا نتیجہ نہیں ہوتے جو ایمان علی اللہ کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ دنیا کی نیکیاں اور بظاہر اعمال صالحہ رسم اور عادت کے طور پر ہوتے ہیں اور دنیا خدا شناسی اور خدا ترسی کے مقاموں سے دور ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرماتا ہے جو آکر دنیا کو خدا تعالیٰ پر ایمان لانے کی حقیقت سے آگاہ کرتے ہیں۔ باقی تمام امور اسی ایمان کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اصل غرض انبیاء کی بعثت کی یہی ہوتی ہے کہ وہ انسان کو اس کی زندگی کے اصل منشاء عبودیت سے آگاہ کریں اور خدا تعالیٰ پر عرفان بخش ایمان لانے کی تعلیم دیں۔" (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء)

اس سے ظاہر ہے کہ حقیقی ایمان کی ایک بیّن علامت یہ ہوتی ہے کہ اس کے زیر اثر انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے۔ وہ اعمال صالحہ رسم اور عادت کے طور پر نہیں بلکہ معرفت صحیح اور عرفان کامل کی بدولت طبعی جوش سے بجا لاتا ہے۔

بقیہ "اخبار احمدیہ" صفحہ اول

کرم دعا کریں کہ شافی مطلق خدا اپنے فضل سے کامل صحت بخشے اور لمبی عمر سے نوازے آمین!

(عبدالمنان شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی)

• مکرم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں وہ دو دفعہ ہسپتال میں داخل رہ کر علاج کروا چکے ہیں۔ اب گھر پر ہیں طبیعت پہلے سے بہتر ہے تاہم علاج جاری ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا کی درخواست ہے

(عبدالمالک ۱۰۹ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور نمبر ۵)

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے بیٹے عزیزم ملک منور احمد کو ۱۲ نومبر ۱۹۸۴ء بروز سوموار بیٹا عطا فرمایا ہے، نومولود خاکسار کا پوتا اور برادرم محترم ملک بشارت احمد صاحب نائب وکیل المال ثانی کا نواسہ ہے، نومولود کا نام "باسل منصور احمد" تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور سارے خاندان کے لیے بابرکت بنائے، آمین۔

(ملک مبارک احمد واقف زندگی کوارٹرز جامعہ احمدیہ)

• خاکسار کے والد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کا ہرنیا کا اپریشن ۲۱ نومبر کو ہو گیا ہے احباب سے والد صاحب کے لیے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد شفائے کامل عطا فرمائے آمین۔

(منصور احمد ناصر مربی سلسلہ)

وقف جدید دفتر اطفال

ننھا مجاہد / ننھی مجاہدہ کیا ہوتی ہے؟

جو بچہ یا بچی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے مطابق چندہ وقف جدید میں ایک صد روپیہ یا زائد کی ادائیگی کرے وہ ننھا مجاہد / ننھی مجاہدہ کہلاتی ہے اور اس کا نام مع ولدیت حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بغرض دعائے خاص پیش کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب بچوں اور بچیوں کو یہ اعزاز حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" کی خریداری قبول فرمایئے! سالانہ چندہ بیس روپے (منیجر ماہنامہ "انصار اللہ"، ربوہ)

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار، ربوہ
فون: 634
جوشاندہ مفرح اٹھرا -/۳۰، اکسیر اولاد نرینہ -/۳۵، زد جام عشق -/۶۰، تریاق بواسیر -/۱۵، اکسیر پائیوریا -/۶،
تریاق معدہ -/۱۲، تریاق دمہ -/۲۰، روشن کاجل -/۲۵، سرمہ جواہر -/۳، پیام نور -/۱۴،

لجنات توجہ کریں

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رح نے وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجرا کر کے احمدی بچوں اور بچیوں میں ایک نمایاں جذبہ قربانی اور مسابقت کی روح پیدا کی تا بچپن سے وہ دین حق کے لیے قربانی دیں اپنے جیب خرچوں میں سے پیسے خدمت دین کے لیے دیں الحمد للہ ہر سال نئی مجاہدات کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور چندے کی مقدار میں بھی دفتر وقف جدید کی طرف سے ہر جماعت کو ایک ٹارگٹ دیا جاتا ہے۔ جو اطفال اور ناصرات دونوں کا ہوتا ہے اس کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک چندہ کی وصولی میں بہت کمی ہے یاد رہے کہ وقف جدید کا سال ۳۱ دسمبر تک ہوتا ہے جس میں ڈیڑھ ماہ سے بھی کم کا عرصہ باقی ہے تمام لجنات خواہ شہری ہوں یا دیہاتی ہر ایک کوشش کرے کہ وسط دسمبر تک ناصرات سے وقف جدید کا چندہ لے کر بھجوا دیں اگر اپنے سیکرٹری مال کو وہ چندہ دیں تو واضح کر دیں کہ یہ ناصرات کا ہے۔ کوشش کریں کوئی بچی اس سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔ امسال اب تک سیکرٹری ناصرات ضلع کراچی کی طرف سے نمایاں کارکردگی کا اظہار ہوا ہے باقی لجنات سے بھی یہی توقع کی جاتی ہے کہ اس کام میں نمایاں کارکردگی دکھائیں گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکرٹریانِ تحریکِ جدید

تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان مورخہ ۲۶ اکتوبر کو ہو چکا ہے۔ برادرم جلد از جلد وعدہ جات لے کر ارسال کریں۔ اگر مطبوعہ فارم نہیں ملے تو سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات لکھ کر ارسال کر دیں مگر دفاتر کی تقسیم یعنی دفتر اول، دوم، سوم ضرور درج کریں۔

(وکیل المال اول)

بیرون ملک خریداروں کے لئے یاددہانی:

بیرون ملک جن خریداران کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ ان کی خدمت میں فرداً فرداً خطوط کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ بعض احباب نے اپنا چندہ بھجوا بھی دیا ہے۔ جزاہم اللہ! ہم ان کے ممنون ہیں جنہوں نے ابھی تک چندہ نہیں بھجوایا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ازراہ کرم اپنا چندہ جلد ارسال فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ولادت

● — اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ اکتوبر کو اپنے فضل سے عزیزم ارشاد احمد صاحب نواب شاہ سندھ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام "وقاص احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود چوہدری محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال نواب شاہ کا پوتا اور چوہدری محمد اختر صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے نومولود کے نیک صالح اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نصر اللہ خان ناصر (مربی سلسلہ احمدیہ) اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

● — میرے بھائی عزیز سعادت احمد صاحب ابن ماسٹر محمد یحییٰ صاحب یحییٰ شوز سٹور گول بازار ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۸/۱۰ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "مصباح النصر" تجویز فرمایا ہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت کی خدمت میں بچی کے نیک صالح اور خادمہ دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت احمد۔ کارکن دفتر خدمت درویشان ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
فون نمبر:
410974
418646
رہائش:
418645
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۰۔ شادمان کالونی لاہور — ۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

عینکوں کی فٹنگ آٹومیٹک کمپیوٹر پلانٹ پر کی جاتی ہے
نظر و دھوپ کی عینکیں
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
ارشد آپٹیکل سروس
فون 24838
چوک کچہری بازار۔ فیصل آباد
پاکستان میں آٹومیٹک پلانٹ پر عینکوں کی فٹنگ کی جاتی ہے:

کشتی رانی کلب
زیر نگرانی مجلس صحت ربوہ
کشتی رانی کے شوقین کھلاڑی رائلٹی کیلئے ملک عبدالباسط یا داؤد احمد بھٹی بھٹی کلاتھ ہاؤس رحمت بازار ربوہ سے ملیں۔
(محمد اسلم صابر
صدر کشتی رانی کلب مجلس صحت۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲۰

رعایتی کرایہ
آزمائش شرط ہے:

کینوپی — صوفہ سیٹ — کرسیاں اور کراکری — شامیانے — قالین

نئے سامان کے لئے
سادات ٹینٹ سروس
سراج مارکیٹ۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

عورتوں اور بچوں کے امراض کیلئے
المبارکہ میٹرنٹی ہوم
المبارکہ
ڈگری کالج روڈ دارالعلوم غربی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبدیلی نام
میں نے اپنی لڑکی شمائلہ ارم کا نام عطیہ عبدالغفور بھٹی رکھ دیا ہے۔ آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔
(بشریٰ بیگم اہلیہ عبدالغفور بھٹی
محلہ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

کیا آپ جانتے ہیں.....؟
کپڑوں کی بہترین دھلائی کے لئے
ٹیلیفون سوپ (رجسٹرڈ) (ایجنسی)
خالص مصالحہ جات، خالص تیل سرسوں۔ کولہو
احمد گرائنڈنگ مشین
پروپرائٹر: حاجی شیخ منیر احمد
چیمہ مارکیٹ، ریلوے روڈ۔ ربوہ

آنکھ اور نظر
کے متعلق نہایت مفید رسالہ، جس میں نظر کی کمزوری، آنکھوں کی پرانی سوزش، پیرنگ کٹار، ککرے، السر (پھولا) ناخونہ، دھند، سفیدی، بھینگا پن، دو نظری، آنکھ کے زخم، چوٹ اور ناسور Eye Fistula وغیرہ کے متعلق مفید نسخے درج ہیں۔ آنکھ کے معالجین، مریضوں اور متعلقین کیلئے صحیح رہنما "آئیز کیور گائیڈ"
EYES CURE GUIDE
صرف دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ 606—607

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
مراد کلاتھ ہاؤس
کپڑے کا
اعلیٰ مرکز
ریل بازار فیصل آباد

چوہدری جیولرز
معیاری سونا چاندی کے معیاری
زیورات بنوانے کیلئے
بشیر احمد خالد اینڈ برادرز
سلیمی چوک، ستیانہ روڈ فیصل آباد

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تازہ ظہور
ربوہ میں
ایک نئی اور خوبصورت بستی
پنیار ٹاؤن
چوہدری عبدالمجید ڈرائیج ایڈووکیٹ
پنیار ٹاؤن
نزد فیکٹری ایریا: ربوہ

مطب حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اے
اٹھرا۔ بانجھ پن۔ اور نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کیلئے امید کی کرن۔ مردانہ، زنانہ اور بچوں کے علاج کے لئے مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

• ٹرانسفارمر • پینل بورڈ • ڈسٹری بیوشن بورڈ • جنریٹر اور دیگر سامان بجلی کی فراہمی اور تنصیب، نیز ہر قسم موٹر کنٹرول سٹینڈ • آٹومیٹک چینج اوور پینل کے ڈیزائن • فیبریکیشن اور تنصیب کے ماہر:
پاور انجینئرنگ پاکستان (رجسٹرڈ)
۱۔ لنک میکلوڈ روڈ لاہور
فون: 62/88

ستے کپڑے کا ڈپو
کراچی سے فلالین، بے بی پرنٹ، نیا کپڑا شیشہ ڈائمنڈ جرسی نیا سٹاک آگیا ہے۔
جرسی کرینکل اک عرض ۲¾ میٹر سوٹ۔ ۴۴/- روپے
" پرنٹ و سادہ ایک عرض ۱۶/- میٹر
فائیو سٹار فیروز سفید ۵۰۰۰ ہزار ۱۲/۲۵ میٹر
نیا کپڑا شیشہ ڈائمنڈ ۲۲/۳۰ "
کوئٹہ کلاتھ ہاؤس
نزد ریلوے پھاٹک انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ھو الناصر
اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
الکریم جیولرز
ایئر کنڈیشنڈ
فون
685511
بازار فیصل
کریم آباد (چورنگی) کراچی ۱۹
پروپرائٹرز
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی
اینڈ سنز

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ تعلق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک بدھ ضلع سیالکوٹ